حضرت مولانا عبدالقیوم چترالیؒ کی وفات

جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوریؒ ٹاؤن کراچی کے معروف و بزرگ ترین استاذ اور عالم دین حضرت مولانا عبدالقیوم چترالیؒ بھی گزشتہ دنوں طویل علالت کے بعد انتقال فرما گئے۔ حضرت مولانا عبدالقیومؒ بنوری ٹاؤن کے قدیم اساتذہ میں سے تھے اور حضرت بنوریؒ کے نہایت ہی قابل اعتماد رفقاء میں سے تھے۔ مولانا عبدالقیوم چترالیؒ کافی عرصہ سے مرض فالج کے باعث صاحب فراش تھے۔ آپ کی شخصیت انتھک محنت اور جدوجہد سے عبارت تھی۔ طلباء کی تعلیم وتربیت اور کردار سازی میں آپ نے تقریباً نصف صدی تک جگر پاشی کی اور دن رات جامعہ کی ترقی کیلئے آپ ہر لمحہ اور ہر لحظہ کوشاں رہتے۔ میں نے اپنے والد ماجد سے سنا ہے کہ حضرت شیخ الحدیث جدامجد مولانا عبدالحقؒ جب نیو ٹاؤن مدرسہ آکر ان کی سرگرمیاں اور انتظامی خدمات دیکھتے تو انہیں ازراہ تفنن اُم المدرسہ یعنی جامعہ نیو ٹاؤن کی ماں کے خطاب سے پکارتے۔ مولانا عبدالقیوم چترالیؒ بڑی نرالی طبیعت کے مالک تھے۔ گرم وسرد اور خوش اخلاقی وسخت مزاجی آپ کے نمایاں پہلو تھے۔ طبیعت میں طنز ومزاح اور خوش مزاجی بھی تھی تو اس کے ساتھ ساتھ غصہ اور سخت گیری بھی آپ کی بڑی معروف تھی۔ آپ سادگی، بے نفسی اور خلوص ووفا کا ایک ایسا گلدستہ تھے جس کی خوشبو سے میرے ذہن کے دریچے بیس سال بعد بھی اب تک مہک رہے ہیں۔ آپ سے بنوری ٹاؤن میں راقم نے میزان الصرف اور دیگر ابتدائی کتابیں پڑھیں۔ آپؒ ہمیشہ شفقت سے پیش آتے تھے اور غالباً ان کے ڈنڈے سے مَیں سارے عرصہ میں بچا رہا۔ حضرت مولانا مرحوم کو قریب سے جاننے والے حضرات کیلئے یہ انکشاف کسی ''کرامت'' سے کم نہیں ہوگا۔ بہرحال آپ کی شخصیت سب کیلئے نہایت ہی ہر دلعزیز تھی۔ مولانا مرحوم اپنے اکابرین کی صحیح جانشین تھے، بے نفسی کا یہ عالم تھا کہ آخر تک ایک پرانی سائیکل پر جامعہ تشریف لاتے۔ معمولی اور سادہ کپڑوں میں ہر وقت ملبوس رہتے۔ چہرے پر کوئی علمی نخوت اور بڑائی کے آثار دکھائی نہ دیتے۔ بس ہر وقت اپنے کام اور درس وتدریس وغیرہ میں منہمک رہتے۔ مولانا مرحوم کی جدائی سے جامعہ بنوری ٹاؤن کے وہ پرانے طاق جہاں پر کسی وقت میں علمی قندیلوں کی اتنی بہتات ہوتی تھی کہ آنکھیں ان کی روشنی سے چندھیا جاتی تھیں لیکن اب افسوس ایک ایک کر کے ساری کی ساری قندیلیں بجھ گئی ہیں۔ مشکل سے چند باقی رہ گئی ہیں۔ (خصوصاً استاد محترم جامعہ کے مہتمم ڈاکٹر محمد عبدالرزاق سکندر مدظلہ وغیرہ) بہرحال مولانا مرحوم کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ قارئین سے انکے رفع درجات کیلئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔ ع حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا